# AC کے پانی سے وضو کا حکم

**مجیب:** مولانا محمد علی عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-2359

**تاریخ اجراء:** 28 جمادی الثانی 1445ھ / 11 جنوری 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

ائیر کنڈشن اے سی کی نمی سے جو پانی نکلتا ہے، کیا اس سے وضو و غسل جائز ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! اے سی کے پانی سے وضو و غسل ہو سکتا ہے، کیونکہ وضو و غسل کے لیے پانی کا نجاست سے پاک ہونا اور مطلق (اس کی تعریف نیچے آ رہی ہے۔) ہونا ضروری ہے۔ جیسے شبنم کا پانی ہوا میں موجود نمی اور بخارات کے قطروں میں ڈھلی ہوئی صورت ہے، ایسے ہی اے سی کا پانی بھی فضا میں موجود نمی ہی کے قطروں میں ڈھلنے کی صورت ہے، تو اس سے بھی وضو و غسل جائز ہے، بشرطیکہ اے سی کا پانی پاک ہو۔

مائے مطلق کی تعریف کے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "مائے مطلق کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی کہ اپنی رقتِ طبعی پر باقی ہے اور اس کے ساتھ کوئی ایسی شے مخلوط و ممتزج نہیں، جو اُس سے مقدار میں زائد یا مساوی ہے نہ ایسی جو اُس کے ساتھ مل کر مجموع ایک دوسری شے کسی جُدا مقصد کے لیے کہلائے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد2، صفحہ 679، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

شبنم کے متعلق امام اہلسنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "اقول (میں کہتا ہوں: شبنم) یعنی جبکہ پتّوں پھُولوں پر سے یا پھیلے ہوئے کپڑے نچوڑ کر اتنی جمع کر لی جائے کہ کسی عضو یا بقیہ عضو کو دھو دے، مثلاً روپے بھر جگہ پاؤں میں باقی ہے اور پانی ختم ہو گیا اور شبنم جمع کیے سے اتنی مل سکتی ہے کہ اُس جگہ پر بَہ جائے، تو تیمم جائز نہ ہو گا یا اوس (شبنم) میں سر برہنہ بیٹھا اور اس سے سر بھیگ گیا، مسح ہو گیا۔ اگر ہاتھ نہ پھیرے گا، وضو ہو جائے گا اگرچہ سنّت ترک ہوئی۔ یوں ہی شبنم سے تر گھاس میں موزے پہنے چلنے سے موزوں کا مسح ادا ہو جائے گا، جبکہ شبنم سے ہر موزہ ہاتھ کی چھنگلیا کے طول و عرض کے سہ چند بھیگ جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد2، صفحہ 460، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مائے مطلق کی تعریف کے متعلق بہارِ شریعت میں ہے: ”مطلق وہ پانی ہے کہ اپنی رقت طبعی پر باقی رہے اور اس کے ساتھ کوئی ایسی شے نہ ملائی گئی ہو، جو اس سے مقدار میں زائد یا مساوی ہے۔ نہ ایسی شے کہ اس کے ساتھ مل کر چیز دیگر مقصد دیگر کے لیے ہو جائے، جس سے پانی کا نام بدل جائے۔ شربت یا لسی یا نبیذ یا روشنائی وغیرہ کہلائے۔(بہارِ شریعت، حصہ2، جلد1، صفحہ419، 420، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net